



جب تم میں سے کسی کو دعوت دی جائے تو اسے قبول کرنی چاہیے، اگر وہ روز سے ہے تو اس کے حق میں دعا کرے اور اگر روز سے نہ ہے تو تو کھا لے

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما کہتا ہے میں نے رسول اللہ ﷺ فرمایا " جب تم میں سے کسی کو دعوت دی جائے تو اسے قبول کرنی چاہیے، اگر وہ روز سے ہے تو اس (دعوت دینے والے) کے حق میں دعا کرے اور اگر روز سے نہ ہے تو تو کھا لے"

[صحیح] [اسے امام مسلم نے روایت کیا ہے]

اس حدیث سے یہ فوائد مستفاد ہوتے ہیں کہ جب مسلمان کو اس کا بھائی، نکاح کے ولیمہ کی دعوت دے تو اس پر ضروری ہے کہ وہ اس کی دعوت کو قبول کرے تاکہ اس کی خوب دلجوئی کا سامان ہو اور اپنے اس بھائی کی خوشی و مسرت کے اس موقع پر باہم شریک ہوسکے اور اگر وہ قضاء اور نذر جیسا کوئی فرض روز رکھ رہا ہے تو دعوت میں حاضر ہو جائے تاکہ کھانے میں شریک نہ ہو، البتہ ان کے حق میں خیر اور برکت کی دعوت ہے اور اگر نفلی روز سے ہے تو روز توڑ کر دعوت دینے والے کے ساتھ کھانا سکتا ہے یا چاہے تو اپنا روز مکمل کرسکتا ہے، تاہم اس کے لیے ضروری ہے کہ وہ میزبان کو اپنے روز سے رہنے یا نہ رہنے کی خبر پہنچادے تاکہ اس کے لیے تنگی و پریشانی کا باعث نہ ہو، لیکن دعوت میں اس کا جانا اور شرکت کرنا ایک تاکیدی حکم کی حیثیت رکھتا ہے چاہے وہ روز سے نہ ہو یا روز سے ہی سے ہو۔

<https://sunnah.global/hadeeth/ur/show/58114>



النجاة الخيرية
ALNAJAT CHARITY

